



سوال

پھمڑے کی مصنوعات استعمال کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

میں امریکہ میں رہتا ہوں اور ٹرک ڈرائیور ہوں۔ یہاں کے موسم کے حوالے سے پھمڑے کی جیکٹ اور وضو کے سلسلے میں پھمڑے کے موزے کا استعمال کرتا ہوں۔ لیکن ایک دوست نے یہ کہہ کر شک میں ڈال دیا کہ یہاں پھمڑا کس جانور سے حاصل کیا گیا ہے اس کا ہمیں علم نہیں۔ تو کیا پھمڑے کی مصنوعات کو استعمال گناہ تو نہیں ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

پھمڑے کی مصنوعات کو استعمال کرنا، اس پھمڑے کے پاک یا پلید ہونے پر منحصر ہے۔ اگر تو وہ جیکٹ وغیرہ پاک پھمڑے کی ہو تو اسے استعمال کیا جا سکتا ہے اور نجس پھمڑے کی ہو تو اسے استعمال کرنا حرام ہے، کیونکہ اس سے نماز نہیں ہوگی۔ پھمڑے کے پاک یا پلید ہونے کی تفصیلات کے بارے میں سعودی عرب کے معروف عالم دین شیخ صالح المنجد فرماتے ہیں:

وہ جانور جو ذبح کرنے سے حلال ہو جاتے ہیں ان کا پھمڑا پاک اور طاہر ہے، کیونکہ وہ ذبح کرنے سے پاک ہو گئے ہیں، مثلاً اونٹ، گائے، بکری، بھرن، خرگوش وغیرہ کا پھمڑا، چاہے اس پھمڑا کو دباغت دی گئی ہو یا نہ دی گئی ہو۔

لیکن جن جانوروں کا گوشت نہیں کھایا جانا مثلاً کتے، بھیدے، شیر، اور ہاتھی وغیرہ کا پھمڑا تو یہ نجس ہے، چاہے اسے ذبح کیا گیا ہو یا مر گیا ہو، یا پھر مارا گیا ہو، اس لیے کہ اگر اسے ذبح بھی کر لیا جائے تو یہ نہ تو حلال ہوتا ہے، اور نہ ہی پاک، بلکہ یہ نجس ہی رہے گا، چاہے اسے دباغت دی گئی ہو یا پھر دباغت نہ دی گئی ہو، راجح قول یہی ہے۔ کیونکہ اگر ذبح کرنے سے جانور حلال نہ ہوتا ہو تو پھمڑے کی نجاست دباغت دینے سے پاک نہیں ہوتی۔

اور ذبح کیے جانے والے مرے ہوئے جانور کا پھمڑا یعنی اگر وہ جانور اپنی موت خود ہی مر جائے اور ذبح نہ کیا گیا ہو تو اس کا پھمڑا دباغت دینے سے پاک ہو جاتا ہے، لیکن دباغت دینے سے قبل نجس ہے۔

چنانچہ پھمڑے کی تین اقسام ہوتی ہیں:

پہلی قسم: طاہر اور پاک، چاہے اسے دباغت دی جائے یا نہ دی جائے، یہ ان جانوروں کا پھمڑا ہے جو ذبح کیے گئے ہوں اور جن کا گوشت کھایا جاتا ہے۔

دوسری قسم: ایسے پھمڑے جو نہ تو دباغت سے پہلے پاک ہوتے ہیں، اور نہ ہی دباغت کے بعد، بلکہ یہ نجس ہیں۔



یہ ان جانوروں کے چمڑے ہیں جن کا گوشت نہیں کھایا جاتا، مثلاً خنزیر، کتا، وغیرہ۔
تیسری قسم: ایسے چمڑے جو دباغت سے قبل پاک نہیں بلکہ دباغت کے بعد پاک ہو جاتے ہیں
یہ ان جانوروں کے چمڑے ہیں جن کا گوشت کھایا جاتا ہے، لیکن بغیر ذبح کیے مر گئے ہوں۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کیسٹی

محدث فتویٰ